السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بیوی نماز فجر کی ادائیگی کے لیے بیدار نہ ہو تو کیا شوہر پر کوئی مسئولیت مرتب ہوتی ہے یا اس سے شوہر گناہگار تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے جانا جا سکتا ہے۔

الرِّجالُ قَوّٰمونَ عَلَى النِّساءِ بِما فَضَّلَ اللَّهُ بَعضَهُم عَلىٰ بَعضٍ وَبِما أَنفَقوا مِن أَموٰلِهِم ... ٣٤ ... سورة النساء

"مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَہْلِہِ وَہُوَ مَسْؤولٌ عَنْ رَعِيَّتِہِ،"

"مرد اپنے گھر کا نگران ہے اور اس سے اس کی رغبت کے بارے میں سوال ہوگا۔ (بخاری 893۔کتاب الجمعہ باب الجمعہ فی القری والمدن مسلم 1829۔کتاب الامارة باب فضیلہ الامیر العادل و عقوبۃ الجائر والحث علی الرمق بالرعیۃ ترمذی 1705 کتاب الجہاد باب ماجاء فی الامام)

پس شوہر پر واجب ہے کہ وہ کسی بھی ذریعے سے اپنی بیوی کو نماز کے لیے بیدار کرے الاکہ کوئی حرام ذریعہ ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ذمہ دار ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا قوا أَنفُسَكُم وَأَهليكُم نارًا وَقودُهَا النّاسُ وَالحِجارَةُ عَلَيها مَلٰئِكَةٌ غِلاظٌ شِدادٌ لا يَعصونَ اللَّهَ ما أَمَرَهُم ... ٦ ... سورة التحريم

"اے ایمان والوں اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں اس پر سخت قسم کے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جائے۔"

جس طرح اسے گھر میں کوئی خاص کام ہو تو وہ کوشش کرتا ہے اور جاگنے کے لیے ہر ذریعہ استعمال کرتا ہے اسی طرح نماز کے لیے بھی بیدار ہو بلکہ نماز کے لیے بیدار ہونا تو زیادہ حق رکھتا ہے کیونکہ اس کی درستگی میں ہی دنیا وآخرت کی سعادت کی ہے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص322

محدث فتویٰ